کے مطابق سزا ملتی تھی (ص ۱۱۹)۔ بادشاہ علما سے مشورے کا اہتمام کرتے اور قاضیوں اور مفتیوں کی رائے کو اہمیت دی جاتی تھی۔ جرائم و مقدمات کی تفتیش کا ایک مرتب نظام موجود تھا۔ مصنف کے نزدیک یہ امر بھی لائق تعریف ہے کہ بادشاہ بالعموم' خود کو' قانون سے بالاتر نہیں سمجھتے تھے--- قاضی کی عدالت میں حاضر ہونے میں کوئی تکلف نہیں محسوس کرتے تھے' اور ''عدالت کے فیصلوں کو بلاچون وچرا قبول کرتے''۔ وہ شریعت اسلامیہ کی بالادستی کے ہمیشہ قائل رہے اور یہ اس عہد کا ایک مسلّمہ رویہ تھا۔ بادشاہوں کا عمومی طرزِعمل شریعت کے مقابلے میں انکار یا بغاوت کا نہیں' اقرار اور اطاعت کا تھا--- بقول مصنف: ''آج کے اس جمہوری دور میں مسلم بادشاہوں کا یہ طرزِعمل' موجودہ حکمرانوں کے لیے وجہِ عبرت و لائق اتباع ہے''۔ (ص ۱۲۰)

اس اہم اور مفید علمی موضوع کا مطالعہ آسان نہیں تھا کیوں کہ اس پر ایک تو وافر مصادر دستیاب نہیں' دوسرے' دستیاب و میسر لوازمے اور مورخین کے بیانات میں خاصا تضاد ملتا ہے۔ بہ ایں ہمہ مصنف محترم نے عربی' فارسی' اُردو اور انگریزی مصادر کی مدد سے سلاطین دہلی کے ہاں حکومت و شریعت کے تعلق کی نوعیت پر ایک عمدہ کتاب تالیف کی ہے' جس میں اصول تحقیق اور اسالیبِ علمی کی پوری طرح پاس داری کی گئی ہے۔ (ر- ہ)

افعال القرآن اول' مولانا فقیر حسین حجازی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی' فیڈرل بی ایریا' کراچی۔ صفحات: ۴۳۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

یہ گراں قدر تالیف نہ جانے کتنے سالوں کی محنتِ شاقہ کا نتیجہ ہے۔ اس طرح کا کام وہی کر سکتے ہیں جو پتّا مار کر اپنے کام میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ یہ کتاب ہمزہ سے شین تک کے حروف سے شروع ہونے والے مادوں سے برآمد ہونے والے افعال پر مشتمل ہے (غالباً دوسرا حصہ ص سے ی تک ہوگا)۔ کتاب کے آغاز میں صرف کے بنیادی قواعد بتائے گئے ہیں اور ثلاثی مزید کی خصوصیات بھی۔ افسوس ہے کہ کمپوزر کی حماقت سے صفحے سے صفحہ نہیں ملتا' سطر سے سطر نہیں ملتی۔ ایک فعل کی تفصیلات' دوسرے فعل کے ساتھ منسوب ہوگئی ہیں' نعوذ باللہ۔

یہ کتاب قرآن مجید کو سمجھنے کا جذبہ رکھنے والوں کے لیے ایک عظیم نعمت ہے۔ ہمارے خیال میں اس نہایت اہم دینی خدمت کو تحسین و تجمیل کے ساتھ شایانِ شان طریقے پر پیش کرنا ضروری تھا۔ ایڈیٹنگ بھی نہیں کی گئی۔

ہمیں خوشی ہوگی اگر اگلا ایڈیشن صحت کے ساتھ شائع ہو اور اس کی قیمت کم ہو اور یہ وسیع حلقوں تک پہنچے۔ (خلیل الرحمٰن چشتی)